کائنات کتنے دنوں میں بنائی گئی اور اس حوالے سے کیا تفصیل ہے؟

مجیب: محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1231

تاریخ اجراء: 08 ربیع الثانی 1444ھ/04 نومبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

یہودی مذہب کا عقیدہ ہے کہ اللہ پاک نے چھ دن میں کائنات بنائی اور ساتویں دن آرام کیا تو آپ قرآن و حدیث کی روشنی میں بتائے اللہ پاک نے کائنات کو کتنے دنوں میں بنایا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ پاک قادر مطلق ہے وہ اگر چاہتا تو زمین و آسمان اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، اسے ایک لمحے میں بنا سکتا تھا لیکن اس نے اپنی حکمت کاملہ کے تحت اس کو چھ دن میں بنایا۔ اور اس کو بنانے سے اسے تھکاوٹ نہیں ہوئی کیونکہ وہ ان چیزوں سے پاک ہے لہذا یہود کا یہ کہنا کہ معاذ اللہ، اللہ تعالی زمین و آسمان بنانے سے تھک گیا، اس لیے ساتویں دن اس نے آرام کیا، یہ عقیدہ قرآن و سنت کے خلاف ہے۔ اور اللہ تعالی کی شان کے بھی خلاف ہے۔

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: "وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ﳓ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ

"ترجمہ کنزالایمان: اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تکان ہمارے پاس نہ آئی۔ (سورہ ق، پ26، آیت38)

اس آیت کے تحت خزائن العرفان میں ہے: "شانِ نزول: مفسّرین نے کہا کہ یہ آیت یہود کے رد میں نازل ہوئی جو یہ کہتے تھے کہ اللہ تعالٰی نے آسمان و زمین اور ان کے درمیانی کائنات کو چھ روز میں بنایا جس میں سے پہلا یک شنبہ ہے اور پچھلا جمعہ، پھر وہ معاذ اللہ تھک گیا اور سنیچر کو اس نے عرش پر لیٹ کر آرام کیا، اس آیت میں ان کا رد ہے کہ اللہ تعالٰی اس سے پاک ہے کہ تھکے، وہ قادر ہے کہ ایک آن میں سارا عالم بنا دے، ہر چیز کو حسبِ اقتضائے حکمت ہستی عطا فرماتا

ہے۔شانِ الٰہی میں یہود کا یہ کلمہ سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت ناگوار ہوا اور شدّتِ غضب سے چہرۂ مبارک پر سرخی نمودار ہوگئی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی تسکین فرمائی اور خطاب ہوا۔

تفسیر صراط الجنان میں اس کے تحت ہے "اس سے معلوم ہوا کہ کائنات کو چھ دن میں پیدا فرمانا کمزوری یا تھکن کی بنا پر نہ تھا بلکہ اس آہستگی میں ہزارہا حکمتیں تھیں،اور بندوں کو تعلیم تھی کہ ہم قادر ہو کر جلدی نہیں کرتے تم مجبور ہونے کے باوجود کیوں جلد بازی کرتے ہو۔" (صراط الجنان،ج09،ص481،مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net